اَللّٰھُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاہُ

منظوماتِ نصیری

مصنفہ

الواعظ نصیر الدین نصیر ہونزائی

شائع کردہ

دارالحکمۃ الاسمٰعیلیۃ ۞ ہونزہ، گلگت

ISW
LS

Institute for
Spiritual Wisdom
and
Luminous Science

Knowledge for a united humanity

فہرست عنوانات

شمار	عنوان	صفحہ
۱	فرمان	۵ و ۶
۲	تعارف	۷
۳	سخن گفتۂ یزدان زکام محمّد	۱۵
۴	وطنہ حق نو علمہ ترقیبہ دعا	۱۶
۵	چورژ ولہ جاجی فدا	۱۷
۶	منقبت نورحیّ القیوم	۱۹
۷	خدایہ مقرّر اہتمُ قانون	۲۰
۸	تجلیّات	۲۱
۹	دعوت فکر	۲۳
۱۰	روحانی رمزگ	۲۴
۱۱	باب العلم (علیہ السلام)	۲۶
۱۲	مُو بہ چیپ	۲۷
۱۳	دیداریہ بُییَت	۲۸
۱۴	باب الکریم (علیہ السلام)	۲۹
۱۵	أنہ دیدار آیم جار	۳۰
۱۶	گوسہ گلچین فُنہ	۳۱
۱۷	بشل گُلی تِل ایا لجم	۳۴

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

شمار	عنوان	صفحہ
۱۸	بشل کلی تل ایاجسم	۳۴
۱۹	عقیدا حقیقت	۳۶
۲۰	خلوص کہ اعتقاد	۳۸
۲۱	حقیقی محبتہ مستی	۳۹
۲۲	لامکان	۴۰
۲۳	خدایہ نور امام بأی	۴۲
۲۴	دینہ اناي فرمان	۴۳
۲۵	مجاز غناس حقیقت	۴۴
۲۶	دعائے مومنین	۴۵
۲۷	منن بأی جا امام جوُن	۴۶
۲۸	تجسّس فکر و نظر	۴۷
۲۹	روحانیتہ طریقگ	۴۸
۳۰	" انا" سے پار	۴۹
۳۱	اللہ مولانا علی	۵۰
۳۲	نور مجسّم	۵۲
۳۳	عالم انسان	۵۳
۳۴	علیۃ نور کریم بأی	۵۵
۳۵	دینہ قانون دا قومی خدمت	۵۷
۳۶	روحے کراماتگہ طور	۵۹

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

9th October, 1961

My dear Spritual child,

I received your telegram, and I give you my best loving blessings for your devoted services. I am very happy to know that you have completed the Ginan Book in Hunza language.

Yours affectionatly,

Agakhan.

Al-vaez Nasiruddin Nasir Hunzai, c/o
H.H. Aga Khan's Ismailia Council,
RAWALPINDI
W. PAKISTAN

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

ترجمہ فرمان مبارک

مورخہ ۹ر اکتوبر ۱۹۶۱ء

میرے پیارے روحانی فرزند،

مجھے تمہاری ٹیلی گرام ملی اور تمہاری فداء کردہ خدمات کے عوض میں تمہیں اپنی بہترین محبت کی دعائے برکات دیتا ہوں، مجھے یہ معلوم ہو کر بہت ہی خوشی ہوئی ہے کہ تم نے ہنزہ زبان میں قصائد کی کتاب مکمل کی ہے۔

تمہارا پیارا

آغاخان

الواعظ نصیر الدین نصیر ہونزائی ،

معرفت :۔ ایچ ، ایچ ، آغاخان اسماعیلیہ کونسل

راولپنڈی

پاکستان

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا

تعارف

جناب الواعظ نصیر الدین نصیر ہونزائی صاحب اپنی بصیرت افروز اور روح پرور تصانیف کی وجہ سے اگرچہ محتاج تعارف نہیں، لیکن خود میرے دل میں مدت سے یہ خواہش موجزن تھی، کہ اس مرد بزرگ کے متعلق اپنے تأثرات کسی نہ کسی صورت میں پیش کروں، لیکن اپنی علمی بے بضاعتی کی بنا پر اس کو پورا نہ کر سکا۔ خوش قسمتی سے جناب الواعظ موصوف نے اپنی کتاب "منظوماتِ نصیری" ہذا پر ایک تعارف لکھنے کی فرمائش کی، جس کو حصول سعادت کا باعث سمجھتے ہوئے مختصراً اپنے تأثرات بیان کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

جناب موصوف کی شخصیت میرے نزدیک اُن عہد آفریں شخصیتوں میں سے ایک ہے، جن پر نہ صرف ان کے ملک و ملت کو بجا طور پر ناز

ہوتا ہے ، بلکہ پوری نسلِ انسانی ان پر فخر کرسکتی ہے ، اس لئے کہ ان کے علمی نظریات و تجربات کی افادیت کسی واحد ملک و ملّت تک محدود نہیں ہوتی ، بلکہ پوری نسلِ انسانی کے ذہنی اور روحانی عروج دارتقامیں ان سے مدد ملتی ہے ، ایسی شخصیتیں صدہا سال گزرنے کے بعد صفحۂ گیتی پر نمودار ہوتی ہیں ، اور جن کی آمد کے لئے حیاتِ انسانی بڑی بے قراری کے ساتھ منتظر رہتی ہے ، چنانچہ کسی بزرگ کا قول ہے :-

سالہا باید کہ تا یک سنگ اصلی ز آفتاب
لعل گردد در بدخشاں یا عقیق اندر یمن

ان عظیم شخصیّتوں کی علمی و عرفانی کوششوں سے گلزارِ علم و معرفت میں ایسے گلہائے خوش رنگ و بُو کھلتے ہیں ، جو زمانے کی تلوّن طبع سے مأمون اور تبدیلیٔ فصل سے مصئون سروِ سدا بہار کی طرح ہمیشہ شاداں وخنداں رہتے ہیں ، اور جن کے رنگ و بُو سے موجودہ اور آئندہ آنیوالے طالبانِ دین و دانش کے دیدہ و دل تروتازہ اور روشن ہو جاتے ہیں ، جو حضرات جناب الواعظ صاحب سے براہ راست متعارف نہ ہوں ، انھیں ان کی علمیت اور تحقیقی بصیرت کے متعلق امکاناً یہ خیال بھی ہوگا ، کہ شاید موصوف کسی عظیم دارالعلوم یا جامعہ کے فارغ التحصیل فاضل ہوں گے ، اس بارے میں یہ عرض کر دینا مناسب سمجھتا ہوں ، کہ جناب کے پاس تا ایندم کوئی ایسی سند موجود نہیں اور نہ خود میرا نظریہ ان کے متعلق کسی ظاہری علوم کے معیار پر ہے ، بلکہ میرا معیارِ علمیت و فضیلت اس بنا پر ہے ، کہ موصوف امامِ زمانہ کے اس گنجِ علوم سے بہرہ ور ہو چکے ہیں ، جس سے فیض یاب ہوئے بغیر کسی بھی اسماعیلی حجت یا داعی نے محض علومِ ظاہری کے اکتساب پر علم و

حکمت کا دعویٰ نہیں کیا، مثال کے طور پر حجّت خراسان و بدخشان حضرت حکیم ناصر خسرو قدس اللہ سرہ العزیز نے (جن کی تبحّرِ علمی مالا کلام ہے) علوم متنوّعہ کے اکتساب کے متعلق جیسا کہ خود فرمایا ہے کہ:۔

زہر نوعی پسندیدم ز دانش | نشستم بر درِ او من مجاور
نماند از ہیچ گون دانش کہ من زان | نہ کردم استفادت بیش و کمتر

لیکن اس تبحّرِ علمی کے باوجود جبتک امام زمان کی باطنی نظر سے فیض یاب نہ ہوا، تو اُس نامور حکیم نے اپنے آپ کو لیل السّرار اور امام کی باطنی تائید سے فیض یابی کے بعد اپنے آپ کو شمس الضحیٰ سے تشبیہ دیا ہے، جیسا کہ:

برجانِ من چو نورِ امامِ زمان بتافت | لیل السّرار بودم و شمس الضحیٰ شدم
نامِ بزرگ امامِ زمان است از ین قبل | من از زمین چو زہرہ بدو بر سما شدم

اس سے یہ ثابت ہوتا ہے، کہ علوم روحانی کا سرچشمہ امام زمان کا درِ دولت ہے، اس لحاظ سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا، کہ جناب موصوف ان خوش نصیب ہستیوں میں سے ہیں، جو اس چشمۂ علم و عرفان سے سیراب ہو چکے ہیں، اس کے ثبوت میں خود ان کا کلام ملاحظہ ہو۔

عشق دیدہ صد قیامت از قیامت پیشتر
از تو ہر دم صد قیامت نور مولانا کریم

نُورہ دمن بُینا خودن یمیِ غم ثم خلاص | اُس لوٗ یم انہ بُیتر بایم کہ اَیم ذُم خلاص
کثرتہ گن فسں مہی وحدتہ منزل دیہ | عارفہ نورانی الٹیس فکرہ قدم ثُم خلاص
اُس لو نقاب دٗ ال ایتای جاٗ ڈگُ اُس ہگٔ مہی | سرکِ مُنم ثُم جہ باغم کہ الم ذُم خلاص

اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے، کہ یہ کلام کس قدر الیقان و عرفان سے

بھرپور اور باطنی تجربے پر مبنی ہے، اور یہی تاثیر تقریباً ان کے پورے کلام میں پایا جاتا ہے۔

ایک کامیاب واعظ کے لئے اگرچہ اساسی اہمیت اسی میں ہے، کہ پہلے خود آسے اپنے مذہب کا باطنی شعور ہو، لیکن اس کے ساتھ ساتھ علم دین کی حقیقت کو دوسروں تک پہنچانے کیلئے ظاہری علوم بھی اہمیت رکھتے ہیں، واعظِ موصوف اس میدان میں بھی پیش پیش ہیں، انھوں نے جیسا کہ پہلے اظہار کر چکا ہوں، اگرچہ کسی دار العلوم سے تحصیل علم تو نہیں کیا، لیکن اپنے ذاتی مطالعہ سے ظاہری علوم میں بھی ایک علاّمہ سے کم حیثیت نہیں رکھتے، چنانچہ آپ بیک وقت چار زبانوں کے قادر الکلام شاعر ہیں، ان میں بُرُشسکی شاعری کی تخلیق کا سہرا تو آن ہی کے سر ہے، جس پر ریاست ہنزہ کو خاص طور پر ہمیشہ کے لئے ناز ہوگا، بر شسکی کے علاوہ فارسی، اردو اور ترکی میں بھی ان کا منظوم کلام ہے، اس کے علاوہ اردو اور فارسی زبان میں بھی کئی کتابیں لکھ چکے ہیں، جن میں سے بعض کی طباعت ہوگئی ہے، اور بعض غیر مطبوعہ صورت میں موجود ہیں، ان کا کلام زیادہ تر معرفت امام، اسماعیلی فلسفہ اور تصوف پر مشتمل ہے۔

بر شسکی زبان اگرچہ ہنوز تحریر و انشاء کی ابتدائی منازل میں ہے، لیکن واعظ صاحب کی تخلیقی کوششوں سے قلیل مدت میں ایک ادبی زبان کی صورت اختیار کرنے لگی ہے، ان کے کلام میں علم و عرفان اور حکمت و فلسفہ کے ساتھ وہ روحانی ذوق و شوق اور سوز و گداز بھی پایا جاتا ہے، جو ایک حقیقی عاشق اپنے محبوب حقیقی کے دیدار کی تمنا میں رکھتا ہے۔ چنانچہ شعر ملاحظہ ہو :-

Institute for Spiritual Wisdom Luminous Science Knowledge for a united humanity

نورہ شمع گُستکِہ ایڈیگاری جہ پرِّانہ میام　　عقلہ بیگانہ نمن اُنہ شُلَ دیوانہ میام

جہ انسقلتا کہ گوڈیگاری طوافِر مولا　　انہ محبتہ میلہ ادر شم سِہ پروانہ میام

ان کے اس سوز وگداز کا یہ اثر ہے کہ جو بھی ان کا کلام پڑھتا ہے یا سُنتا ہے، تو اس پر ایک روحانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے، اور آج ریاست ہونزہ کی اسماعیلی جماعت کے مرد وزن، پیر و جوان اور بچے سب بڑے ذوق وشوق اور خلوص واحترام کے ساتھ روحانی مجالس میں ان کا کلام پڑھتے اور سُنتے ہیں۔

ریاست ہونزہ میں جناب واعظ صاحب کے بُرُشسکی کلام کے اجراء سے قبل مذہبی مجالس میں مناجات، نعت اور منقبت یعنی ائمہ ہُدا کی تعریف پڑھنے کا واحد ذریعہ فارسی زبان تھی، لیکن ان کی شاعری کے بعد، جو اکثر امام وقت کی تعریف اور اس کی شناخت پر مشتمل ہے، ہونزہ کی اسماعیلی جماعت میں ایک نیا ولولہ اور جوش پیدا ہوگیا ہے۔ اس لئے کہ فارسی زبان میں مقدس نظمیں سمجھنے کا تعلق عام طور پر اہل علم تک محدود تھا، اور ناخواندہ جماعت کا جوش و ولولہ زیادہ تر جذبۂ عقیدت پر مبنی تھا، لیکن اب بُرُشسکی کلام یکساں طور پر سمجھنے کی وجہ سے ساری جماعت جذبۂ عقیدت سے سرشار ہونے کے ساتھ معنی شناسی کی لذت سے بھی محفوظ ہو جاتی ہے، ان کی بُرُشسکی شاعری کی اہمیت کا اندازہ لگانے کے لئے یہ کافی سے زیادہ ہے کہ حضرت سرکار مولانا شاہ کریم علیہ الصلوۃ والسّلام نے ان کے کلام کو شرف قبولیت عنایت فرما کر "گنان" کا رتبہ عطا فرمایا ہے اور امام کی سند کی موجودگی میں کسی دوسری دلیل یا ثبوت کا تلاش کرنا آفتاب عالمتاب کے سامنے چراغ کی تلاش کے مترادف ہے۔

جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے، کہ ایک عظیم اور سرگرم واعظ کی حیثیت سے جناب نصیر الدین نصیر نے صرف نظم کے ذریعے اپنے امام کی تعریف و توصیف اور اس کی شناخت کا پرچار کرتے ہیں، بلکہ اپنی منثور تصانیف کے ذریعے بھی وہ بہت عظیم خدمات انجام دیتے ہیں، بموجب فرمانِ خدائے تعالےٰ:

"ادع الیٰ سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ"

اور بمطابق ارشادِ نبوی:

کلموا الناس علی قدر عقولھم

دین اور مذہب کو سمجھانے کا بہترین طریقہ یہ ہو سکتا ہے، کہ اس کو زمانے کے مروجہ علوم میں پیش کیا جائے، چونکہ موجودہ دور میں سائنسی علوم کا سب سے زیادہ اثر ہے، اس لئے زمانۂ حاضرہ میں اس امر کی اشد ضرورت ہے، کہ دین و مذہب کو سائنس کی زبان میں بیان کیا جائے، اگرچہ بعض کے ہاں سائنس اور مذہب دو مختلف چیزیں ہیں، لیکن اسلامی نقطۂ نگاہ سے دونوں ایک ہی حقیقتِ کلی کی نشاندہی کرتے ہیں، اور ان میں فی الاصل کوئی حدِ فاصل نہیں، بلکہ یہ ایک مرکز پر جا کر ایک دوسرے سے مل جاتے ہیں۔

واعظ موصوف کو اس ضرورت کا شدید احساس ہے، انھوں نے مذہب کو سائنس کی زبان میں پیش کرنے کی بے انتہا کوشش کی ہے۔ اور اب تک اس سلسلے میں سرگرم عمل ہیں، ان کی ان کوششوں کا اندازہ ان کی تصانیف: سلسلۂ نور امامت، میزان الحقائق اور مفتاح الحکمت وغیرہ کا مطالعہ کرنے سے ہو سکتا ہے، ان کے مضامین خصوصاً سیاروں میں انسان کی سیاحت، کیا آسمان و زمین سات اور سات چودہ ہیں وغیرہ

(مفتاح الحکمت)، مردہ ایٹم اور زندہ ایٹم، ایٹمی دور روحانی دور سے ملا ہے وغیرہ (میزان الحقائق) کے مطالعہ سے معلوم ہوگا، کہ وہ کس قدر علمی بصیرت اور تحقیقی صلاحیت کے حامل ہیں، اور سائنس کی زبان میں مذہب کو پیش کرنے میں کس قدر کامیاب ہوئے ہیں، ان مضامین میں انھوں نے مذہب کی اہمیت وعظمت اور مادیت پر روحانیت کی تفوق وبرتری کو اس قدر مدلل انداز میں پیش کیا ہے کہ ادق سے ادق مسائل بھی بڑی آسانی سے ذہن نشین ہوسکتے ہیں، خصوصاً زمانۂ حاضرہ کی روشنی میں قرآنی آیات کی تشریح کرنے میں واعظ موصوف ید طولیٰ رکھتے ہیں۔

آخر میں اس اعتراف کے ساتھ اس تعارف کو ختم کرتا ہوں، کہ موصوف میرے نزدیک علم وعرفان کے ایک بحر ناپیدکنار ہیں، جس کا احاطہ کرنا میرے بس کی بات نہ تھی، اور جو کچھ براہ راست میں نے ان میں دیکھا ہے، اس کا بھی میں عشر عشیر تک پیش نہ کر سکا ہوں۔

وما توفیقی الا باللہ

خادم الملت

فقیر محمد

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

چند اہم اور مقدس تاریخیں

۱۔ میلاد الامام الحاضر مولانا شاہ کریم الحسینی پیرس (فرانس) میں * ۱۳ر دسمبر ۱۹۳۶ء

۲۔ یوم الامامۃ جینوا (سویزرلینڈ) میں * ۱۱ر جولائی ۱۹۵۷ء

۳۔ مسند نشینی دارالسلام (افریقہ) میں ۱۹ر اکتوبر ۱۹۵۷ء

۴۔ مسند نشینی نیروبی (افریقہ) میں ۲۲ر اکتوبر ۱۹۵۷ء

۵۔ مسند نشینی کمپالہ (افریقہ) میں ۲۵ر اکتوبر ۱۹۵۷ء

۶۔ مسند نشینی کراچی (مغربی پاکستان) میں * ۲۳ر جنوری ۱۹۵۸ء

۷۔ مسند نشینی ڈھاکہ (مشرقی پاکستان) میں ۱۲ر فروری ۱۹۵۸ء

۸۔ مسند نشینی بمبئی (بھارت) میں ۱۱ر مارچ ۱۹۵۸ء

۹۔ یوم تشریف آوری بہ گلگت (مغربی پاکستان) * ۲۰ر اکتوبر ۱۹۶۰ء

۱۰۔ یوم تشریف آوری بہ ہونزہ (مغربی پاکستان) * ۲۳ر اکتوبر ۱۹۶۰ء

ISWLS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science

بسمِ اللہِ الرّحمٰنِ الرّحیمؕ

سخن گفتہ یزدان زکامِ محمدؐ

کلامِ خدا دان کلامِ محمدؐ — سخن گفتہ یزدان زکامِ محمدؐ

کتابِ خدا معجزِ بے مثالے — گواہِ کمالِ کلامِ محمدؐ

خداوندِ برتر نوازش نمود — بتکریمِ لولاکؐ بکامِ محمدؐ

خدائش نشانید بر عرشِ عزّت — مقامیست محمود مقامِ محمدؐ

گہرہائے حق اوصیا و رُسل — خدا سفتہ اندر نظامِ محمدؐ

برون از حساب و فزون از شمار — درودِ الٰہی بنامِ محمدؐ

درآمد بدینِ خدا عالمے — باحکامِ شرع و حسامِ محمدؐ

کشد بوئے رحمن ز سوئے یمن — غذائے جلالی مشامِ محمدؐ

کسے راکہ بخشش کند یار مندی — فتد از عقیدت بگامِ محمدؐ

نبی و علی ہست مولائی حاضر — بود در دو عالم دوامِ محمدؐ

پیامِ محمدؐ پیامِ امامت — پیامِ امامت پیامِ محمدؐ

کنون شہ کریم آلِ پاکِ نبی دان — برو میکنم احترامِ محمدؐ

شدہ کشفِ اسرارِ حق بر دلم — چو شد جانِ من مستِ جامِ محمدؐ

فدائی امامی کہ از آلِ اوست — تن و جانِ زارِ غلامِ محمدؐ

چہ خوش خواند نورش بگوشِ نصیر
کلامِ خدا ہم کلامِ محمدؐ

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

وطنہ حق لو علمہ ترقیّہ دُعا

جہ اُنہ عاجز گدان با اَسہ دُعا منظورہ یا مولا
ہنر کہ علمہ رش ڎُم می وطن تل نورہ یا مولا

حقیقتہ عقلہ لعلگہ بر کرگش اومُلکہ دش دش لو
ہنیس کُسہ قدرہ دنیا ؤلو بُٹن مشہورہ یا مولا

جہالت میٹیہ ڈٹگ کُس اَ نہ حقیقت می وَرسک گَئِس
حقیقتہ علمہ سک گُس دیر جہالت دُورہ یا مولا

میمن خس علمہ لذت ڎُم خبرادیم متحصن بی کہ
خبر نیر علمہ شیرا ڎُم ہیر مجبورہ یا مولا

کُل عالمہ علمہ مشرق با می اُنہ تعلیمہ مغرب بان
زمانا علمہ سک سان می دباغر بورہ یا مولا

ہیمن اُنہ ہگشہ ایداد ردیچن دی بای کہ شلگوین
مدریچی غیبہ حکمت ڎُم بٹن مشکورہ یا مولا

خُردنیخ ہیور اَلتش ہغس ونلن جنت ڎہ یوم مے تا
التو غنس گو ہُمو رحمت ڎُم مدام معمورہ یا مولا

گُمھر لیلا گُمھر آلتر خیال غلیبہ پر داد لو
ڈٹگ اس نورہ چاوگش ڎُم تجلی طورہ یا مولا

صفائی کہ ورز شرائی ہم ہلیسر علمہ مُلک یونا
اڈم کہ جی صحت نے عافیتہ مسرورہ یا مولا

میون دنیا کہ دین لو کا میا بیہ عقلہ ہمت مے
نصیر الدینہ لشکنسک اَیون منظورہ یا مولا

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

چھور ژولہ جاجی فدا

اُنہ گنہ اَس یُو ہِی چھور ژُولہ جاجی فدا — شُلہ فُو ہِچُن دُو ہِچی چھور ژُولہ جاجی فدا
سر کُہ گیئشر ہوس دیری لہ اُنہ غیبہ نُس — اُنہ شُلہ آ اس گرس چھور ژولہ جاجی فدا
اُنہ سجود یدارہ رَی اُنہ چِغنہ شریارہ رَی — کا بمہ گیو مارہ رَی چھور ژولہ جاجی فدا
اس شُلہ غمہ ہان منی ہِجرہ پریشان منی — اُوُ دُنُو رِیحُ طوفان منی چھور ژولہ جاجی فدا
اُسُ نو گینَنسر خمور جا اسہ ہر الوُگی چھلہ — سرلہ یہ خُسُ یہ کرِیہ شور چھور ژولہ جاجی فدا
عقلہ فرشتان نُمن جسیم لُو انسان نُمن — مظہرِ رحمن نُمن چھور ژولہ جاجی فدا
سرکہ لہ رحمتہ نور نورہ تجلیٰ ظہور — جلوگہ غلمان و حور چھور ژولہ جاجی فدا
رِویح ہیرہ بزم نو شراب جا اسہ باغ لُو گلاب — اِی میسَس عقلگہ کتاب چھور ژولہ جاجی فدا
بیلیس کی جاشُل ایام اتھی کرتھی ایا و مدام — قُودکو یِل صبح و شام چھور ژولہ جاجی فدا
فیض مِچھیس آسمان عقلگہ بُل جیتہ کان — وحدتہ عزت کہ شان چھور ژولہ جاجی فدا
عقلہ سمندر غُطُم عشقہ ہنر تھُم کہ تھُم — اُنہ ہیر ایون ذُم ایُم چھور ژولہ جاجی فدا
راحتہ فردوسہ باغ رِنیح تھیپہ گنہ سگ چراغ — اُس لُو ایا عشقہ داغ چھور ژولہ جاجی فدا
نورہ محلہ بادشاہ شُلہ سسہ پشت و پناہ — بُٹ سجو اُنہ بارگاہ چھور ژولہ جاجی فدا

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

کھینہ علی نامدار حکمت دُلدُل سوار
قہر یلہ اُنہ ذوالفقار چھور ڑدلہ جاجی فدا

مذہبہ عالم لوساتِل سجور و مُدژہ بسا!
کون دمکا نر سشا چھور ڑدلہ جاجی فدا

عقل برگہ مُک اُجَل حکمتہ لعلِگ اَیشَل
ہینسہ گدا بان میسَل چھور ڑدلہ جاجی فدا

اُنہ گنہ جاجی تیار خس دُلو جِیبا ہزار!
جییہ دہمان جییہ یار! چھور ڑدلہ جاجی فدا

نورہ کرامتہ کریم ذات وصفات لو قدیم
غیبہ خبر یم حکیم چھور ڑدلہ جاجی فدا

عارفہ نورانی تاج عاشقہ درد ر علاج!
دین لو اُن سگ سراج چھور ڑدلہ جاجی فدا

اُنہ مکر گنہ بُٹ نگون میہی نصیر عشقہ ڑون!
سین اِنہ ہگدر نگون چھور ڑولہ جاجی فدا

منقبت نور حیّ القیّوم

ہمیشہ نورہ دمن دقتہ مرتضیٰ اُن باہُ رسولہ اصلی نسل ذاتِ مصطفیٰ اُن با
خیالہ عالمہ بیدلیشہ ابتداء اُن با جمالہ جلوگشہ رش عشقہ انتہا اُن با
ولی تگ اُنہ شکلہ سمباؔ ولو مست و مستانہ جلالہ تخۃ دمن شاہ اولیا اُن با
اُ انبیاتِگ اُیونر بہ معجزگ اُغنا قدیمہ عقلہ غملیس ہر ہنر سُسا اُن با
ہمیشہ اصلی خوشیہ زندگانی عشقہ فنا فنا امنسہ بہ نم جبا ابدہ بقا اُن با
کھوت عمرہ کھین ایسلم گوڈلہ حل جونجلہ کھوت عمرہ جاربہ فاجیہ لوالوفا اُن با
جہ اُبنڈہ لیسکی وئیڈن اُنہ نمازا یا مَیہ با ہمیشہ عقلہ نماز عشقہ خاص دعا اُن با
جہ از محبتہ اسقُرگہ لسہ مست نمہ با ہمیشہ جا اسہ مجلس لو مہ لقا اُن با
لہ دُریح ڈنگ گنیگر از تھیس اُن عقلہ گری سٹیشہ روح ہول اُیر عقلہ پیشوا اُن با
تھی میئن کہ عشقہ بیای مگشہ لینڈ الومائیان مریضہ شُکلہ بیای یہ زندگیہ شفا اُن با
یسوعم گکھرایہ تم عالمگشہ اُیونہ سا با قدیمہ مُلکہ دمن عدلہ پادشا اُن با
ہمیشہ ہن بلا اُنہ شانہ باطنیو لو نشان مگر لباسہ ظہورگ بدل نہ شا اُن با

نصیر گکھر ڈم اکوعن کھوک عقلہ لعلہ برگ
مجنمگ عقلگشہ سلطانہ بزہ گدا ان با

ISW LSI Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

خدایہ مقرّر اتیم حقیقی قانون ای

ھرسوالنہ جواب بلہ

جا اسہ شرنیارہ ہگ آر بیشلر دُ نبا یا مولا !
کھولتو دون یا جملہ دون چھیئی گو یا نا وا بندا !

اسہ خوشیہ ہگہ چھیئی اُمس ہکہ اے نیم نا یا مولا
یا دہ چھئی جا یا دہ چھیئی چور گو یا نا وا بندا !

اُن اُیم یا دتِل ایا اس بلیٹہ میمی یا مولا !
جا نُمو لو فرمان ڈیڈن کہ تِل اکو لجمہ وا بندا !

اسِ نیس دنیاتہ غمہ اس غربیل آتبی یا مولا
عشقہ غم شلیکہ عشقہ غمہ دنیاتہ غم شیچی وا بندا !

مختلف شُل مِگ لو مجبور باکہ بے رحم یا مولا
جا شارِ شلگوین منہ کہ آزاد گو ما ئمہ وا بندا !

ارکیگ ڈُم دو سسر رای بلیٹہ دو نم یا مولا
جا موس ڈُم ارگمن کر ارکیگ نچی وا بندا !

جیّہ ارمانگ ایون بیشلر دُ چا یمی یا مولا
رُوح بلس جسمہ قفس ڈُم دو مر بے ابندا !

عشقہ غم ڈُم روح بلش آزاد امائمی یا مولا
ہن مناس عالم لو ملیتکِ ہن ہمنُم وا بندا

باطنیہ دیدارہ ارمان باکہ بے رحم یا مولا
باطنیہ گلچن دمر در حال اُیشمہ وا بندا !

اُنہ مکانِگ بُٹ ہِڈن خس اَملو گو یرم یا مولا
جا خورشیدِ شمگ ہرگ ڈُم گوس لو ایرم وا بندا

می قیامتہ میسئہ یان بلشلر قیامت یا مولا
مُوکرای ہیشمہ قیامت معرفت گن وا بندا

خس بہ قسمنہ بندگی ڈُم خوش گما بُا یا مولا
عِشقہ ہیر شگہ بندگی ڈُم خوش امیا با وا بندا

اُم لو ہیئی بِلہ نی نصیبرِ غیبہ دیدار یا مولا !
ظاہر لویہ لو باطنیو لوجی کہ ایس لو وا بندا

ISW LSI
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

تجلیات

دل میں جب میں نے وہ صنم دیکھا — جسمِ کُل کا کیف و کم دیکھا

میرے چشم و چراغ جب آئے — ہستی و نیستی بہم دیکھا

جب مرے دل کی آنکھ میں وہ بسے — لوحِ محفوظ تا قلم دیکھا

میری ہستی پہ برقِ نور گری ! — میں ہُوا نیست پھر عدم دیکھا

میں نے اس نیستی پہ غور کیا — نہ کوئی خوف ہے نہ غم دیکھا

مائۂ علم ہے حصولِ فنا — ایسے عشاق میں نے کم دیکھا

ہے کوئی اہلِ دل تو سُن لے حال — میں چلا دو قدم حرم دیکھا

ہے کوئی داستانِ رنج و عنا — جس طرح میں نے وہ ستم دیکھا

پھر ستم ہی سے میری آنکھ کھلی — محفلِ دل میں جامِ جم دیکھا

نغمۂ روح تھا کہ بادۂ جاں — جس کی مستی میں زیر و بم دیکھا

جب سے نورِ نبی طلوع ہوا — حلقۂ فقر نے کرم دیکھا

ISWLS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

میں نے علم و عمل کی دنیا میں — ہر جگہ شاہِ محتشم دیکھا

عاشقِ نور کیوں نہ شاد رہے — جب تخیّل میں ہی ارم دیکھا

یہ تعجب! کہ ذاتِ قطرۂ ہیچ ! — چشمِ باطن سے میں نے یم دیکھا

عکسِ خورشیدِ نورِ عالمِ دل — جس نے دیکھا ہے، صبحدم دیکھا

مصحفِ عشق میں تو کیا پڑھتا — خود حروف و نُقَط میں فم دیکھا

جس طرف بھی مری نگاہ گئی — عشق کا خیمہ و علم دیکھا

جب مجھے ذوقِ عشقِ نور ملا — دل میں فردوس کے نِعَم دیکھا

سایۂ عشق ہے نصیب نہیں
دل میں جب اس نے وہ صنم دیکھا

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

دعوتِ فکر

مقصدِ کائنات کیا ہوگا؟ سرِّ سرِّ حیات کیا ہوگا؟
کب سے دونوں جہاں ہوئے قائم؟ پھر کبھی یہ ثبات کیا ہوگا؟
جز خدا کل شئی تو ہالک ہے عالمِ شش جہات کیا ہوگا؟
کیا ہلاکت فنائے کلی ہے؟ یا فنائے صفات؟ کیا ہوگا؟
ہے تصور میں کوئی ایسی مثال؟ منتظرِ کائنات کیا ہوگا؟
عدل و رحمت کا کیا تقاضا ہے؟ حق کا وہ التفات کیا ہوگا؟
خود شناسی ہے گر فنائے "انا" ماورائے ممات کیا ہوگا؟
معرفت ہی لٹے گی یا عارف؟ یا فقط ذاتِ ذات کیا ہوگا؟
معرفت کی کوئی بقا بھی ہے؟ ورنہ یہ ترّہات کیا ہوگا؟
کیا دراں حال بھی دوئی ہوگی؟ ہے کوئی ایسی بات؟ کیا ہوگا؟
کیا بتوں کو دکھائے جائیں گے؟ حالِ لات و منات کیا ہوگا؟
حالِ مطلق جوابِ کلی ہے۔ حالِ بعدِ وفات کیا ہوگا؟

اپنے انجام کی خبر ہے؟ نصیر!
سرِّ سرِّ نجات کیا ہوگا؟

JSW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science

رُوحانی مزگ

مُومنہ قلبہ عرش لُو رحمٰن مناس عجیب
رُویٹ نقطہ ذِکرہ وُسعتہ اسمان مناس عجیب

قرآنہ معنی ہن نمہ نقطان مناس عجیب
نقطانہ معنی بِٹ نمہ قرآن مناس عجیب

دریا خرِ دُویٹ ہرلت نمہ قطران مناس عجیب
قطرانہ سِندہ کا نمہ دریان مناس عجیب

دریاؤ لُو قطرہ بیَیسہ مثال سرکہ یُیڈ با
قطرا جسِم وُجُودُ لُو عمان مناس عجیب

ظاہرہ شُو قُم جہان لُو انسان بیَس یقین
انسانہ ایسُن لُو سگکسنہ دُنیان مناس عجیب

نقطا گجر سنہ صورتہ حرف، حرفہ گٹیہ بر
برہ جملہ، جملہ حکمتہ فرقان مناس عجیب

خرِ ننڈہ اَعقن الف یچی توحیدہ نقطہ نیتن
ہن نورہ نقطہ عالمہ دیوان مناس عجیب

قدرتہ قلمہ اِتھو نِکہ توحیدہ نقطہ بم
وحدتہ عمل لُو کثرتہ امکان مناس عجیب

نقطو لُو ابتدا ریلہ نقطو لُو انتہا
نقطو لُو حدکہ فاصلہ بیہان مناس عجیب

نقطو لُو درخ کہ جسمہ تعلق کہ اتّصال
نقطا بیَیر زیادہ کہ نقصان مناس عجیب

نقطہ منذ آسمان کہ زمین کُلّ بِمن اُیون
نقطہ منذہ رویٹ ہرلت نمہ طوفان مناس عجیب

اِنہ نورہ نقطہ جیبہ بر لیس ذُم کہ بِٹ اسیر
عزتہ ذمن غریبا سہ مہمان مناس عجیب

ماموراً بِم لُو امرہ حقیقت بلیسن بِلُم!
نیستی یکل نہ کُن لُوسہ فرمان مناس عجیب

"کن" خلق کہ امرہ نقطہ واسطیہ عمل بلہ
انسانہ روح کہ جسم لوا ای کان مناس عجیب

ہر وقتہ نورہ میوہ شلاس علمہ جیندو تولم"
"پاکیزہ کلمہ" حکمتہ برہان مناس عجیب

"اثبات، نفی، کہ، حق" ثمرہ حکمت ٹبن ایم
تھانم جیغن حقائقہ میزان مناس عجیب

دریخ دایرا اقرار ای مرکز لو تل سکون
پرکارہ گون جہان ایگہ حیران مناس عجیب

ای علمہ شہر من دریخ نعمت بگیش ایتیس
ای ہگڈہ تنہ طلسم لو دربان مناس عجیب

گوس لم بتنہ ایون تقو ہیورٹ ایم بتن
پاکیزہ بتنہ کفر لو ایمان مناس عجیب

پروردگار کہ جی بحقیقت لو ہن ولا
دریخ معرفت لو وحدتہ عرفان مناس عجیب

حکمتہ تلیپ لو تازہ میام عشقہ فولو دوی
علم لو نصیرہ مشکلگ آسان مناس عجیب

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

(علیہ السلام)

باب العلم

حق شناس از مرتضیٰ شو یا ز حق جو بوتراب
آفتاب از نور جو یا نور را از آفتاب

نقطۂ آغازِ قرآن نیک بشناس پس بیاب
علم و حکمت از الف تا یا وَرائے الکتاب

گرز حق نور و کتابے برملا نازل شدہ
از کتابش نور بشناس یا بنورِ او کتاب

بابِ شہرِ علمِ احمد جز علی نبوَد کسے!
گوز دیوارش درائی یا ز سوئے راہِ باب

در حقیقت جانشین مصطفیٰ باشد علی
از دلیلِ نصِ قرآن یا ز روئے انتخاب

حق بفرماید بشر را آنچہ خواہد از سہ رو
وحیِ ذاتی یا حجابے یا رسولے مُستطاب

گر کنون نبوَد رسولے نیست در دینت حرج
لائقِ وحیِ خدا شو یا شناسائے حجاب

آن حجابِ سرِّ وحدت شہ کریم العصر دان
اوست نورِ مصطفیٰ یا جانشین بوتراب

از چہ گفتی نورِ حق مرجاہلان را کور و کر
گر بنودے مظہرِ حق یا حجابے با خطاب

ISW Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

مُوبہ چیپ

شُلہ سِرہ چِغہ نورہ ہالۂ! اگوسؔ لوالو مُوبہ چیپ
عالم ایرلیٹِن منی جیا ئنگلو مُوبہ چیپ

جا مبِلہ پیُوَن کم منی سایوُرہ ہِگ ٹُم منی
اَسؔ لوٗ فوُنؔ لم منی مُلُتنہ اوٗ مُوبہ چیپ

جا اسہ جریارہ تھس ہیٹر چِمہ دِیڑشر ہوس
عاشقہ جی! اَینہ اس تق تق اٹو مُوبہ چیپ

مُہمہ غتاگ اِگلی کھی! ابتسہ غواگنہ گری!
جا سُجو سُلطان علی! پاک سُجو مُوبہ چیپ

اَسَن لوٗ غراس شُلہ سِتارانو شِیہ لبسیہ نوبہار!
بشری لقاب دالہ یار! سرچیپ الو مُوبہ چیپ

عالم اَیو نرسُمنا! سرکہ لہ جا جی فدا!
جِل مَنہ وا نورہ سا! الیش ڈکو مُوبہ چیپ

یاری اچھی لہ ہریہ ہیر! حکمتہ دانا وزیر!
وقتہ علی دستگیر! پنسرہ بٹو مُوبہ چیپ

کھوت بہ بیرَن جاگٹ چار علیہ صفتہ مگ گرار
چورتُرُو نصیحت خاکسار مُنگ اَنگو مُوبہ چیپ

ISWLS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

دیدار یہ بُیت

یا علی [illegible] قبول آگُو یمُو دیدار یہ بُیت
جیتہ مولا اَسَہ دمان ! داؤن گرجاز اریہ بُیت

عاشقیہ دیوانہ اَسُن لو شُکَہ گرنگیشُمَہ سگ مَنِسُ
یانہ مانا پادشا ! منظورہ ناچارِیہ بُیت

شُلہ سمندرہ پھیری ! ملکی جیتیَہ دک جائیشبا
وقتہ نوح بیشُلدِے یلجا ای بے مُرجا یار یہ بُیت

بے وفا دنیا یہ اسا جاأنہ اُیم شُلہ اسا بِلہ
انہ وفا دار یُو لو دپیس اُنہ دفادار یہ بُیت

دوستیہ دیوانہ درویش داکہ دلتس دغُرشا ؟
دکہ دمنہ دیوانگیُو لو داکہ دمدار یہ بُیت

عاشقیہ رنجور ایئڈ گہ لہ عمرہ اسقر خابہ منی
شُلہ طبیبان تگہ طبیبر عشقہ بیمار یہ بُیت

جُبلی میگہ مولا صفت مُرکیی نہ سئین مُرکیی نصیر
یا علی سلطان قبول آگُو یمو دیدار یہ بُیت

(علیہ السلام)

بابُ الکریم

ب — باءِ بسم اللہ و بابِ شہرِ علمِ احمدی — جز علی نَبوُد کہ قولِ مصطفےٰ و مرتضیٰ ست

ا — اوست بابِ گنجہائے علمِ قرآن و حدیث — ہر کہ زین در اندر آید بامراد و بانوا ست

ب — بے در و دیوار نَبوُد خانہ و باغِ جہان ! — قصرِ دین را بے درو دیوار پنداری خطا ست

ا — اینکہ حق گوید زما نور و کتابی آمدہ — نورِ حق در کاملی پنہاں کتابش برملا ست

ل — لمعہ ہائے عکسِ نورش را کنون آئینہ کیست — اکملے واشرفی از آلِ پاکِ مصطفےٰ ست

ک — کعبۂ مقصودِ عالم آنجنان سلطانِ دین — نورِ مولانا شہ کریم الحق کنون نورِ خدا ست

ر — رہبرِ دنیا و دین و حامئی اسلامیان — ظاہر و باطن بنورِ حیّ و قائم رہنما ست

ی — باد تشریف قدومش باد از "باب الکریم" — "شغف" ۱۳۸۰ را بشمار سالِ ہجرتِ خیر الوری است

م — مژدۂ جان بخش بادا ہر فدائی را کہ او
گر تو اند خدمتِ دینی و کارش بی ریا ست

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

اُنہ دیدار اُیم جار

جنتہ اُیمگ ڈُم اُنہ دیدار اُیم جار
شرییشگ اَیون ڈُم اُنہ شریار اُیم جار

شرییشگہ شرییش بِلہ چن اُنہ شُلہ جریار
جا اسلوبلم اُنہ شُلہ جریار ایم جار

کھوت رنگ رنگے دنیا ولو بہ دلتشکوا بانا
دلتشکوہ دلتس شُلہ سرکار ایم جار

التُولکیہ دوستیہ گنہ دانا اپیچا اُبَیی
ثاوفاڑ وس یار وفادار ایم جار

اِنہ عشقہ غنیچ اَسلو یَیَس جار ویچ شریار
جا شُل ایمہ خنجرہ آزار ایم جار

اِنہ رحمتہ فرمان وَلیس جا اسہ اِچِن
جا زندگیرا اسہ خوشیر تار ایم جار

دنیا کہ قیامتہ اُیمگ لسکہ اکوغن
دیدارگ اُیم خیمگ اُیم یار ایم جار

سلطان ہُسر ٹم مجلسہ پروانہ امنسا
جا جیہ دمنہ رحمتہ دربار ایم جار

ساس ہیشی فدا اُنہ گنہ جا اسکا اُیم چی
قربان امتس اُنہ گنہ صد بار ایم جار

روحانی مزگ انلہ بڈگ عشقہ شاہنشاہ
جا ہچی بمن ڈُم شُلہ باز ار ایم جار

سلطان شہنشاہ نصیر اِنہ ڈونوگوہ ڈون
لیکن شُلہ بر وحدتہ اسرار اُیم جار

ISWLS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

گوسہ گانچن فسہ

مولا گوُیرُم بی کہ ژُوُ مولاتِن اکولی — اِنہ رحمتہ گنہ ہیر
آقا گوُیرَم بی کہ ژُوُ آقاتِل اکولی — رویح دولتہ گنہ ہیر
اگوسہ ائینہ صفا بلیٹہ کہ بیسہ یسٹر میمی — اِنہ عشق لوبٹ ہیر
دیدارہ دمنہ حکمتہ داناتِل اکولی — شُلہ حکمتہ گنہ ہیر
سُلطان ازل ژُم رویح دریائے محیط بیٔ — اُن با اِنہ قطران
دریار گی ژُوُ قطرا رویح دریاتِل کولی — رویح عزتہ گنہ ہیر
رویح اصلی وطن عالمِ علوی بلہ عاشیق — دنیار رویح زندان
شر میلشہ وطنہ عالمِ بالاتِل اکولی — قیدہ ژُم فتہ گنہ ہیر
شُلہ فووُ لوکباب باکہ مبارک نلہ عاشیق — دیدارہ امیدو
معشوقہ اُیم یادہ وظیفاتِل اکولی — اِنہ شفقتہ گنہ ہیر
رُوحانی طبیبر بہ عجب اُنہ رویح وُرُژگ — سُلطان طبیب بیٔ
اُنہ کھین کہ زمانا رویح عیسیٰ تِل کولی — رویح راحتہ گنہ ہیر
اسمگ کہ لبا میگ اَییسل حضرتہ نور ہلین — دنیاوُ لو ہمیش بی
ساس اِسمگہ ہن نورہ متماتِل اکولی — انہ قُربتہ گنہ ہیر

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

نورانی کت لو گو یچی ہمیش بی اُنہ ایتشا جر یار اکو ما یبا

گوسہ گولچنہ سگ بی ریح بنیا تِل اکولی یڈسہ کتہ گنہ ہیر

دنیان گو ڈمٹہ گوربلہ افسوس اُنہ ایتشا گولچن الو مرچا

اُنہ گو سلو بم سگلسہ دنیا تِل اکولی ریح جنتہ گنہ ہیر

شر یشہ لبیگ گو سلو نکن سیل اُیس گا ارمان اکو ما یبا

تِل عقلگہ تو مہ حکمتہ میوا تِل اکولی ریح نعمتہ گنہ ہیر

چھم گور تو یچا ی گو یچی بی اُن گو لتو ملا یری بشلر د کو یل جا

اُنہ جیو لو بم اِنہ رحمتہ گو یا تِل اکولی شگہ مادتہ گنہ ہیر

دیدار گہ کھین ضالع مناس ہین ریح غم یڈ بیسن جا کا اکو یبا

دیدار گہ شر یشہ تماشا تِل اکولی ریح زینتہ گنہ ہیر

سلطان سنجیہ شل لو ہیرین ناموس اچا یبا خاص عاشق آپا خیر

پیغمبرہ اولادہ تولا تِل اکولی اوہ الفتہ گنہ ہیر

قالگہ منشگ فت ژوانہ عشقہ سبق گن ریح حکمتہ سرہین

شر یشگہ ریح عشقہ فرشتا تِل اکولی ریح حالتہ گنہ ہیر

معشوقہ ایم بادہ بدل تازہ رون بن ہیبا کہ اشارا ن

جی ہیر حیمہ دوس فسل نمہ لسن خاتِل کولی ریح قیمتہ گنہ ہیر

ISW
IS
Institute for
Spiritual Wisdom
and
Luminous Science
Knowledge for a united humanity

شَلَہ شَر طَلَگ اُیون دیذَنہ کَگور سَر کَرغنَاس بَی — لبس ناگوسہ ارمان

کو نینہ حسینا نہ شہنشاہ تِل اکولی — گوسہ ہمّتہ گنہ ہیر

دنیاتہ خمورِگ بِدٌ من کھتہ کھتہ تِل گول — روحانی مزگہ ہیں

شرُیشِگ اِیَون اَلیہ بَذَہ عقبی اتِل اکولی — رویح اَلّذتہ گنہ ہیر

رحمتہ ہَمُوآنہ عقلہ گیاس ہیری کہ بیجائی نا — ہیں عالمہ قانون

اِنہ رحمتہ گنہ عقلہ بہانا تِل اکولی — شَلہ برکتہ گنہ ہیر

معشوق نصیب رمُہ بی زندہ پُریلو — رویح برغوہ سِرہیں

شَرَیشہ فرشتا رویح باجا تِل اکولی — رویح حرکتہ گنہ ہیر

ISW
IS
Institute for
Spiritual Wisdom
and
Luminous Science
Knowledge for a united humanity

لبشل کلی تِل ایا لجم

جاچغہ مِگ اُیم یار لبشل کلی تِل ایا لجم — نورانیہ دیدار لبشل کلی تِل ایا لجم
اِنہ تخنہ نشینیہ مُر کا تِل خوشی مِگہ یاد — اِنہ عزتہ دربار لبشل کلی تِل ایا لجم
اسہ ڈنگ ہیہ گُسکلہ ریشہ سگ نا یہ ڈکوما — واجا اسہ گہو مار لبشل کلی تِل ایا لجم
روحانی لبسیہ جانَس اُیم رونقہ اسقور — اُن جابمہ شریار لبشل کلی تِل ایا لجم
اُن جا لبش نوزرہ نگو من یاری اُجیم یار — جاجِیہ مددگار لبشل کلی تِل ایا لجم
بُٹ خاص نمہ گور بندہ مناس کا ہتہ تِل آلم — لیکن شُلہ اقرار لبشل کلی تِل ایا لجم
بُٹ قیمتی بیدا ہمِگ شُلہ سِرہ چغہ مِگ — اِنہ سُجو شُلہ اسرار لبشل کلی تِل ایا لجم
رِیح بزمہ عجیب جبیندو اُیم ہنِگہ باجان — شریشکہ مزمار لبشل کلی تِل ایا لجم
رِیح معرفت لُو وحدتہ سن ذاتہ ہَن با — اِن یِنشو جابار لبشل کلی تِل ایا لجم
توحیدہ سہ نورانی ہلند حسنہ شہنشاہ — جاعالمہ سردار لبشل کلی تِل ایا لجم
اِنہ بخشسہ بازار عجیب حکمتہ سودار — اِنہ بخشسہ بازار لبشل کلی تِل ایا لجم
ناچار لشعور چارہ بلم حکمتہ دانا — محتاج ہبہ ناچار لبشل کلی تِل ایا لجم
دنیا کہ قیامتہ گنہ غمگین آمنسن بیں — جاچھر جیہ غمخوار لبشل کلی تِل ایا لجم

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

سگ ساؤ ثہ تھیمن تھپ لوسر انکار لو اقرار
اقرار لو انکار لبشل کلی تِل ایا الجم

انہ سجولمن لو ددان دگو ذم جار ویح جریار
جا حکمتہ جریار لبشل کلی تِل ایا الجم

شلہ عالمہ اسقرگ لبیگہ شیل گو یرم یارا
ان ہم شلہ گلزار لبشل کلی تِل ایا الجم

انہ دوستی ایدخالہ عزت کہ وفا کا
جاجیہ وفادار لبشل کلی تِل ایا الجم

تھم قسمہ لباسن نو ہیلن مؤ کہ علی بی
جا حیدر کرار لبشل کلی تِل ایا الجم

دنیا تہ سخی لورہ کریم وینہ شہنشاہ
کل عالمہ دا انار لبشل کلی تِل ایا الجم

شلہ حکمتہ جغہ مگہ شمکہ چل یومہ لضیر
تِل شلہ مکہ انبار لبشل کلی تِل ایا الجم

ISW LS
Institute for
Spiritual Wisdom
and
Luminous Science
Knowledge for a united humanity

عقیدا حقیقت

غیبہ بِرکرگٹ دمن جا سجوٗ سلطان یُڈم
عقلہ استاد ینم حکمتہ قرآن یُڈم

غیبہ مجلسں لوٗ عجب عقل گرِیہ سگٹ منی
عشقہ دُنیاتہ سہ جاسہ گری سلطان یُڈم

ہُنڈوٗ نورِگٹ اِکھرلہ گٹی نہ اِ اِی ہِن نمہ بیَ
پنجتنہ نورہ دمن مظہرِ یزدان ہُیڈم

باطنیہ اِنہ صفتگٹِ عقلہ مساس ڈُم کریہٹ
ظاہریہ ہرصفتٹ لوٗ بوٗر وہم انسان یَڈم

تھ لکن شِیل دَیلوٗ دَنڈِ رسہ اَیون لوٗ بیَہ بلے؟
عالمِگٹ سگٹ نہ ہمیش نورہ اکھیس سان یَڈم

بِرحِکُسہ سجدہ ملائکتِگٹ اَیون ڈُم نکہ رِن
عقلہ آدم نمہ جُہم صورتِ رحمان یُڈم

اُن سلیمانہ منِس ڈُم گُکھر حیران ہُٹ اَیہ
جا جِچَی اَلچِنہ کا وقتہ سلیمان یُڈم

مومِنن حکمتہ گنہ ظاہری کافر منوٗ آی
کافِرن مطلبہ گنہ سرکہ مسلمان یُڈم

ISW
LS
Institute for
Spiritual Wisdom
and
Luminous Science
knowledge for a united humanity

مُوتوُ طوفان اَپیٔ اڈسن مُوکر طوفان بلۂ نا
نوحہ کشتیؤ لوُ ہُرٹ ناریچ طوفان یُیڈم

عقل غُرڈُو نیکہ غُتم دُوَلِی کبٹے تھا غم
مگر انہ عشقہ ہنریارہ بہ نادان یُیڈم

نورہ جلوگ السلم بشریٔ نقاب دِالتیم
ہر زمانا وَلوُ دِیا ہم سشہ مردان یُیڈم

تِل حقیقتہ مُک خاص نورہ سمندر یُیڈم
معرفتہ لعلگہ جیبل عقِلکہ اسمان یُیڈم

النوما لِمگ شہنشاہ امہ الجِنہ گریٔ بای
علمہ بر کیبل سشابل اصلیٔ حیاکان یُیڈم

انہ شریار کہ اُیم اِنہ شُلکہ جریار کہ اُیم
عاشقیہ قُوٹہ کبا بر آسہ ارمان یُیڈم

عشق اَیچم حکمتہ دانان کہ نادان اِچنان
عشقہ محتاج بِمہ لُقما یُوہ لقمان یُیڈم

وقتہ معشوقنگ ایُون اُنہ رشہ عاشق ئرمان
اُنہ شُکر بندہ نمن یوسف کِنعان یُیڈم

دین کِہ دنیا تہ دَمَسنہ حکمگہ الکارایہ نا
حکمہ انکاریٔ نہ منکر بمہ شیطان یُیڈم

دُکوئل تِل عمر تِل مشقتہ دنیاتہ مثال
کافر خوشہ بَسِیَن مومنہ زندان یُیڈم

گُور مُبارک انصیر رحمتہ سلطان یُنا
نورہ سُلطانہ سِسر مشکِلگ آسان یُیڈم

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

خلوص کہ اعتقاد

بر دِیہ عجب معجزہ جانورد سہ یُڈم — دنیاتہ سگر سگ گری سم سگ نمہ یُڈم

انسانہ کتُ لوٗ نورہ دمنہ دیہ شہنشاہ — دیداری بچھمی اسکی ووَل بٹ ژِ گرِ یُڈم

جاغلترہ سو نخرہ اُیم مستی دُما ہ پس — منہ آدلجی کہ ایڈس اِرِنگ جاستہ سُیڈم

جا ایُرمہ ایبرُم خوشہ دِش اُسلوٗ بلاخیر — شر یُیشہ کہ خوشتیہ تھگسشہ چھیلیٔ اُمہہ یُڈم

اُنہ شُلہ نہ ایم بے کہ لہ دنیا چھمیلگ جار — تِل مسخر کیہ نرہ لیہ دنیا مزہ سُیڈم

سا تاجہ شہنشاہ مرکار بلتہ نیم نی — اِنہ قیمتی دیدارہ تماشاگ شوہ یُڈم

واجا خوشہ گسشپور ژو جاجنتہ اسقور! — اُنہ شلہ ہیر ایم زندگی بٹبی تھگ یُڈم

شاہزادہ علی خانز سا سن ہیتی جہ قربان — دُلتکستہ اسمانہ ہلنڈ ڈرنمہ سُیڈم

اسمانِگہ تل یارہ ڈکو بِر دیہ چندک — عرصاتہ علمگوئین علیہ دیدبہ یُڈم

چور سرکہ منہ لہ عالمہ حقدار شاہنشاہ — دنیاوو لوٗ عدل کم نمہ بٹ قشقرہ یُڈم

ارمانہ نوٗ ٹہ بم اسہ جمیستہ علاجہ — جا یارہ ملاقاتہ اُیم ہیلہ شیشہ یُڈم

شر یُیشہ طبل بغر نصیر خوشیہ علم دیوٗ

جا چھم اُسلوٗ نورہ ہلنڈ نہ لبسہ یُڈم

حقیقی مُحبّتہ مستی

سُلطانہ نورہ رحمتہ دیدارہ اَرِشیم
جَانانہ غیبہ چیغہ مِگہ شُریارہ ارشیم

اُسُلوٗم بسیونوانہ شُلہ اسقر گُنیلہ جاہی
جارِ ڎیچ بسیولو غلترس اِنہ یارہ ارشیم

فِردوسہ عطرہ نسگہ عجب نورہ مجلس
روحانی پادشاہ رِ ڎیچ دربارہ ارشیم

روحانی غیبہ حکمتہ قرآن غراس دُیَل
مولاکہ بندہ ہن ہمہ اسرارہ ارشیم

غلمان کہ حورہ مُک کہ لُخُم دِنچِرُم جُون
اِنہ شلہ خیالہ جنتہ گہو مارہ ارشیم

یُنس الستہ کا ٹُکو اقرارہ بندہ با
آخرا یا منم یلم اقرارہ ارشیم

دُلدُل کہ ذوالفقارہ دمن ہوکہ سر کَری
جارِ ڎیچ رضو توحیدر کرارہ ارشیم

غمخوار یہ ہمیشہ علی بی کہ جا بہ غم
دنیا کہ آخرتہ شلہ غمخوارہ ارشیم

توحیدہ نورہ سان اسہ دنیلو بوجل منی
جارِ ڎیچ ڈنگ گیگ نمی الوارہ ارشیم

کون و مکانہ نورہ حسینانہ پادشاہ
اِنہ عشقہ غمہ جانہ شلہ جبارہ ارشیم

عالمہ کتاب حقائقہ سمبگ بٹن اُسیم
حکمت کہ عقلہ فکرہ گہ دمجارہ ارشیم

اُسلوٗم ایم گُیگ آنہ میابہ حبیبہ جی
روحانی مُلکہ نافہ تا تارہ ارشیم

ڎیچ شہرہ پادشاہیہ شریشہ ٹن کھیلس
جا جیبہ بزمہ مجلسہ دو تارہ ارشیم

سلطانہ فیضہ گہ ڈہ ہُرٹ بی نوالفیر
جا عشقہ پادشاہ شلہ سرکارہ ارشیم

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

لامکاں

گرچہ برتر ہے مکاں سے حدِ کیفِ لامکاں — جلوہ گر ہے صورتِ عالم میں پیدا و نہاں

ہے تصورِ لامکاں کا بس عجیب و دلفریب — لاہیولی و مسافت اک جہانِ جاوداں

لوح و کرسی لامکاں ہے رحمتِ کل لامکاں — جانِ عالم لامکاں ہے جانفزا و جانستاں

جوہرِ حسن و تجمل مایۂ نقش و نگار — ذاتِ عرفانِ حقائق اصل لذاتِ جناں

لامکاں نورِ مجرد ہے محیطِ کل ہے وہ — غرقۂ صورت ہے اس سے کائنات اندر میاں

جسمِ کلی ہے مکاں و نفسِ کلی لامکاں — پس مکاں میں لامکاں اور لامکاں میں ہے مکاں

اب جہاں کی زندہ صورت کو مجرد مانیے — لامکان و لازمان ثابت ہوئی جانِ جہاں

اصلِ اول میں نقوشِ جملہ اشیا زندہ ہیں — پس اسی کو لامکان اور عالمِ تجریدِ جان

جیسے ہوتا ہے بشر کا اک جدا جسمِ لطیف — اس طرح ہے جانِ عالم بے مکان و بے زمان

عکسِ عالم ہے تخیل میں ہیولی کے بغیر — باجمالِ صوت و معنی و حی و با زبان

عالمِ خواب و تخیل ہے مثالِ لامکاں — پر نہیں یہ زندگی و روشنی مانندِ آں

مختلف درجات ہوتے ہیں مگر اس خواب کے — خوابِ غافل، خوابِ عاقل، خوابِ پاکِ عارفاں

خوابِ عارف لامکاں کا نسخۂ تحقیق ہے — خوابِ غافل ہے مثالِ ظلمتِ روح و رواں

عالمِ خواب و تخیل ہے کتابِ ممکنات — اس میں سب کچھ ہے سمجھ لے، اے حکیمِ نکتہ داں

لامکاں کا ہر نمونہ آخرت کی ہر مثال — کچھ مناظر خوف کے اور کچھ مسرت کے نشاں

ISWLS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science knowledge for a united humanity

صورت کون و مکان و نقشۂ دہر و زمان
حالت روئے زمین و کیفِ جوفِ آسمان

ماضی و مستقبل اس میں حال ہو کر رہ گئے
صورتِ پیری و طفلی دیکھ سکتا ہے جوان

مردِ عارف کے خیال و خواب جب روشن ہوئے
قدرتِ حق نے دکھایا صد جہان اندر جہان

پھر خیال و خواب سے ایک ایسی بیداری بنی
جو حقائق کیلئے ہوتی رہی ہے ترجمان

پس بشر کی ذات ہے آئینۂ ممکن نما
جب مصقّل ہو حقائق اس میں ہوتے ہیں عیان

اس طرح وہ واقفِ اسرارِ قدرت ہو گیا
کام اس نے وہ کیا جس کا نہ تھا وہم و گمان

اس نے یہ جانا کہ کوئی کام ناممکن نہیں
چونکہ وہ خود مظہرِ قدرت ہے بہرِ امتحان

گرچہ وہ اک قطرہ ہے لیکن سمندر ساتھ ہے
گرچہ وہ اِک ذرّہ ہے سورج ہے اسمیں ضوفشان

مقصدِ علمِ ضروری سرِّ وحدت ہے نصیرؔ
علمِ فاضل ہے مثالِ آبِ بحرِ بیکران

دیکھنا یہ ہے کہ اس پانی پہ ہے عرش اِلٰہ؟
یا اسے اب چرخِ اعظم پر لئے ہیں حاملان

پوچھنا گر شرطِ دانش ہے تو سنئے اک سوال
"قادرِ مطلق ملَک پر کیوں ہوا بارِ گران؟"

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science

خدایہ نور امام بائی

زمین کہ آسمانگہ ساگٹ یہ ژفا نورِ خدا سلطان
محمد مصطفیٰ سلطان علی مرتضیٰ سلطان

محبتہ گنز لسگ بٹ ڈم جی گو بجر ژوس مشکل
انز ایجر ژوس گو رڈوم ایلہ مشکل کشا سلطان

الکو ئیڈم جیولو دمجارگٹ یکھو رگلہ اسلو غلیسار گٹ
ریخ رنجر شفا سلطان اسہ درد دوا سلطان

منن بی انتو دنیا تگ حقیقتہ پادشاہ ئیبا
ہمیش دنیا کہ عقبیٰ ولو حقیقتہ پادشا سلطان

گو ئینبہ امتحان گیبا لبا سنگ ہرگے بیلجا
ازل ڈم تا ابر گوئی باعجب حکمتہ لجا سلطان

ہمیشہ ای غراس قرآن اسیر منہ حکمتنگ ہیما
کل عالمہ یائیں یونلوای غراس قرآن صفا سلطان

یسوم ایہ عشقہ شریار گٹ ہمیش انہ عاشقا تگ ڈم
سخی الاسخیا سلطان ہمسا منذ ہم ہمسا سلطان

شریعتہ پیر گو گوئی ہم جور گو گوئی او سیم گو گوئی گنما
طریقتہ پیشوا سلطان حقیقتہ رہنما سلطان

نصیرہ جیبہ جوہر گو ہیمو شلہ سختیو لو دیگس تا
ایم دیدارہ بدلو لو ایم جی گور فدا سلطان

دنیہ اناہی

فرمان

می جی کہ عقلہ شہریار سلطانہ تارکہ فرمان   می میلسٹہ بہارہ گیہو بار سلطانہ تارکہ فرمان
معشوقہ خاص نشانہ انہ رحمتہ بہانہ   خاص عقلگہ خزانہ سلطانہ تارکہ فرمان
ردریح زندگیہ بہاری ایمان کہ دینہ یاری   می جی کہ میلسہ ہشاری سلطانہ تارکہ فرمان
رحمتہ ہرلتہ اسمان تل اصلی عقلہ قرآن   لعلگٹ کہ ملکہ خزانان سلطانہ تارکہ فرمان
می رویح دملگٹ غوراسگٹ آبحیاتہ بلیگٹ   دانا سسر اشارگٹ سلطانہ تارکہ فرمان
می آبرو کہ عزت می جی کہ عقلہ دولت   شُلہ سِس میوزہ راحت سلطانہ تارکہ فرمان
حکمت کہ عقلہ استاد روحانی میوہ می یاد   میمون ہمنسر آباد سلطانہ تارکہ فرمان
شلگیوہ گنہ جواب ان ہئینسر کتابن   ایمانہ سہ صواب سلطانہ تارکہ فرمان
عاشقہ گنہ قرارن دیدارہ انتظارن   اِنْ ذم ہن اعتبارن سلطانہ تارکہ فرمان
دنیاکہ دینہ غمخوار ئینس سسر مددگار   توحیدہ نورہ اسرار سلطانہ تارکہ فرمان

عاجز نصیرہ ایان می حشرہ گنذہ سامان
می وقت کہ کھینہ قرآن سلطانہ تارکہ فرمان

مجاز غناس حقیقت

مستانہ شگلو جا اسہ جر یارہ شگیرن　　اِنہ اس کی دول ایُیڈ یسہ دمجارہ شگیرن

جا اس انولسہ آجوہ ان جیرچی اپای گا　　شہزیشگہ شہزادہ جہ ناچارہ شگیرن

دلتشگو ہلنڈ عاشقہ سر کے ثِرہ اتوشا ای　　جا زند گیا اسہ آبلہ دیدارہ شگیرن

جا ہیر یسہ بہ شگ بی شگلو ہیسہ بہ ایریل　　ای جا شگ آیلجی ناکہ شلہ بارہ شگیرن

اسقر دُخرن گنڈنہ جیبی باکہ یا سیئی بی　　جاشا دخریل اسقرہ گہومارہ شگیرن

انہ عشقہ مریضر اپی تھم لبسکہ علاجن　　اِنکا ای طبیب بی شلہ بیمارہ شگیرن

دنیاتہ نہ ہشیار مگر دینہ نبی ہیر　　مولائی زمنہ حضرت دا تارہ شگیرن

دنیاتہ میبیر بی مگر دنیہ اُتھیرو　　سلطان علی بنسو موجارہ شگیرن

انہ خنجرہ گالِگ بِرہ کلی اسلو جہ منہ دار　　شلہ گالہ الیش بارجہ منہ دارہ شگیرن

انہ بندہ نصیر انہ شُدارمانہ فدائی
جا حضرت سلطانہ خوشیہ تارہ شگیرن

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science knowledge for a united humanity

دعائے مومنین

پاک مولا شلہ سیس اِنہ شلہ برکت مَیَسن
دین کہ دُنیا وُلو مَیون درجہ کہ عزت مَیَسن

التو عالمِگ لو مولا مدد گار امِنِس
مال کہ اولاد کہ ماجی مِگہ برکت مَیَسن

معرفتہ نورٹہ مامسو مُنڈ ایون سگ مَنِس
ظاہری کہ باطنی دیدار گہ دولت مَیَسن

کھولتو دُنیا وُلو مَیون وقتہ علیہ برجی ہمن
جملہ عقبا وُ لو مَیون راحت جنت مَیَسن

مسلو مولا شلہ اسقر گہ بیگ ماردو اشس
عشقہ اسقر گہ لشہ جنتہ راحت مَیَسن

زندگیہ آبِ حیات اِنہ سُجو فرمان میَسن
عقلہ قوت میَسن مارویح طاقت مَیَسن

دین کہ ایمان لو مامسو مُنڈ ایون ہن مَنِس
دین کہ دُنیا دمن خوش نمہ رحمت مَیَسن

اِن خوشیہ ہر در دو ور یار مددگار امنِس
دین کہ دُنیا در دو ور خاص اِنہ ہمت مَیَسن

التو عالمِگ لو ماجیبہ خمورگ دو جنِس
التو عالمِگ لو بم قدرتہ نعمت مَیَسن

پاک درگاہ ژہ یقین نوگوسہ آمین اہ نصلیر
نورہ سلطان زمانا وُلو مہ برکت مَیَسن

منن بی جا امام جون

خدا یہ نور خدا یہ شان منن بی جا امام جون
پاک رسولہ خاندان منن بی جا امام جون

روح دمنس ہشتہ نس عقلہ ایم غراس بلبس
غیبہ خبر ایون ہنس منن بی جا امام جون

عقلہ عشقہ ایریگ نکن دریح ہغورٹہ سوار نمن
جبّیہ کھنڈ ایون نمین منن بی جا امام جون

گوہر شب چراغ سنگ اِسکلہ جلوہ رگ برگ
اسلو نقابہ آر فنگ منن بی جا امام جون

بری کر آسمانہ نور مکان کر لامکانہ نور
ہژدہ ہزار جہانہ نور منن بی جا امام جون

جا اسہ دوستکہ جبّیہ یار عقلگہ باغہ نوبہار
جبّیہ جھلیبیہ ذوالفقار منن بی جا امام جون

خاصں سر چیغہ مینلسس کتاب جنتہ نس نزوس گلاب
عقلہ سوالگہ جواب منن بی جا امام جون

عزتہ آسمانہ سان حکمتہ ملکہ پادشان
عالم ایو نران سسان منن بی جا امام جون

دنیہ گنلو میر مناس چیغہ نگہ نزہ مک شلاس
اُسلو اِن آر خدا غناس منن بی جا امام جون

عالم آشکار نمن عقلگہ نامدار نمن
جا البشیو لو یار نمن جنن بی جا امام جون

سن لہ نصیر خمورہ بر نورہ نکرشہ بابہ ار
حور پری ملک بشر منن بی جا امام جون

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

تجسّسِ فکر و نظر

کیا رازِ فتنہ ہے رُخِ حسن و جمال میں؟
ہنگامہ بپا ہے جہانِ خیال میں

اس رنگ و بوئے گل میں یہ سحرِ اتم ہے کیوں؟
بلبل کی زندگی ہے پڑی صد وبال میں

یہ ہے فنائے عشق جو پروانہ جل گیا!
کیا رمز ہے چراغ کے اس اشتعال میں؟

آوازِ ساز کیسی ہے مستئ شراب!
جو صوفیوں پہ چھائی ہے اس وجد و حال میں

گاتے ہیں جب طیورِ چمن نغمۂ بہار
آتے ہیں کیوں ادیب و سخنور جلال میں!

اس آرزوئے منظرِ قدرت سے کیا مراد؟
کس کا ہے یہ پیامِ نسیمِ شمال میں؟

وہ سیرِ جوئبارِ شبِ ماہتاب میں
نقشِ فلک ہو جلوۂ آبِ زلال میں

آنکھوں کو سیرِ باغ سے کیوں واسطہ پڑا؟
کانوں کو کیا ہے پردۂ حسنِ مقال میں!

ذوقِ نگاہِ طفل کا عالم بھی دیکھئے
مبہوت ہے نمونۂ رنگ و جمال میں

ان دلبرانِ دہر کا یہ فنِ دلبری؟
جادوئے دلکشی تو نہیں خد و خال میں؟

عالم ہے رنگ برنگی تصویرِ حسنِ یار
ہے جلوۂ صفات کچھ اور عینِ حال میں

کچھ آگے جا کے دیکھ جمالِ صفاتِ ذات
مت پوچھ ان بتوں کو جہانِ مثال میں

دیکھا نصیرؔ زار کمالِ جمالِ دوست
ہر شے سے جلوہ گر ہے مقامِ وصال میں

ISWLS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

روحانیّتہ طرلقیگ

دیلارہ خمور باکر ژُوانہ عشقہ ہنر ہیٔن ! | بیگانگی مِگ نت نہ ژُو توحیدہ نظر ہیٔن
گُوتِگہ نوکو ژرانہ گنہ مجار نہ گُوکھر بیٔس | جسمانی سفر خصل یہ روحانی سفر ہیٔن
ہل ہیر حمہ ایر قوتی ہزار بزہ تمہ ژُو خیبہ | شلہ ہیر یٹہ تُوریر خوش بلہ شلہ ہیر یٹہ گُوچھر ہیٔن
ہل صفانہ گوسہ آئینزانِ گوسلو ایٔسل ژُو | کُل حکمتہ جھیپی شل بلہ دیدارہ اثر ہیٔن
ہل انہ تِل اکول یارہ سہ تھپ یارہ بٹن یاد | اُنہ یا دُرُو با یارہ سائنس حکمتہ بر ہیٔن
ہل عشقہ اسرافیل تمہ شلہ برغو الغز ژُو | جا نورہ گِہاس ایپلنسرانہ شلہ غز ہیٔن
ہل اسیر منیلہ سیٔنسہ اسرارہ برگ ہیٔن | دنیا خبر گ نت نہ فقط عقلہ خبر ہیٔن
ہل نورہ دمن لبشریہ پرداولوا لیٔس ژُو | نورانی اُنز ڈوم بلہ ہشیار تمہ یر ہیٔن
ہل انہ شلہ مرکاولو ہرٹ شلہ جغہ بر ہیٔن | اُنہ ریح بلسر یہ ورشر قندو شکر ہیٔن
ہل ظاہری دیدارٹہ انہ عشقہ انای ادس | روحانی گنیگ انہ شلہ گنہ ضا نگٹر ہیٔن

ہل نورہ دمن ین گوکھر حبیبہ رشو نو !
ہشیار نصیر انہ مُجُوا ایک جیہ طوا مر ہیٔن

ISWLS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

"انا" سے پار

ہزاروں لعل وگوہر ہیں درونِ سنگِ ہستی میں
نہ کر تا خیر اے دانا طریقِ خود شکستی میں

درختِ سربلندی سے تجھے گر بہرہ لینا ہے
خودی کے تخم کو اوّل گرادے خاکِ پستی میں

پذیرائی نہ کر اے نورِ آتش ہیز مِ ستر کی
کہ وہ مغرورِ ظلمت ہے فریبِ خود پرستی میں

بشرطِ دین و دانش سعی کر تو زر بکف ہو جا
وگرنہ گنجِ نعمانی نہاں ہے تنگدستی میں

عصائے دین تونگر کیلئے از بس ضروری ہے
کہ گر جاتا ہے انساں نشۂ دولت کی مستی میں

اگر تو ہو نہیں سکتا فنائی ہستیٔ اعلیٰ
بحالِ خود رہیگا تا قیامت اپنی ہستی میں

خودی کے دشتِ وحشت سے تعلق اب نہیں باقی
نصیرؔا ہم تو رہتے ہیں "انا" سے پار بستی میں

اَللّٰہ مولانا علیؑ

جاغیبہ شُریارگہ دمن اللّٰہ مولانا علی
ہن تن ثمن ان پنجتن اللّٰہ مولانا علیؑ

دنیاکہ عقبیٰ پادشاہ النفس کہ آفاقہ پناہ
کل انبیاءِ کا بِم گواہ اللّٰہ مولانا علیؑ

یربمشو ڈم یربم دمان عالم بوشاشاہ زمان
نورگ دیار ڈس آسمان اللّٰہ مولانا علیؑ

اسلامہ لشکرہ نامدار ہرگسنہ دمن دُلدل سوار
قہرگ غنیشج انہ ذوالفقار اللّٰہ مولانا علیؑ

دتن ہمیرو قتن جوان گابے گیاس ہک پادشان
ہردورہ گنہ صاحبے مان اللّٰہ مولانا علیؑ

اُس لُم خوشیۃِ دنیاتہ سگ انہ نورہ جلوگ رگ برگ
جی ہک ایونر سرخ کرشنگ اللّٰہ مولانا علیؑ

توحیدہ ذات لوان قدیم ردیچ کارگر عقلگہ حکیم
نورِگ کراماتگہ کریم اللّٰہ مولانا علیؑ

شل گَرَبود میُرم جبیہ یارمٹیسہ نورہ دنیا نو بہار
روح دٹیسپرس غیبانہ تار اللّٰہ مولانا علیؑ

تُجو عشقہ اسرا نیلہ غر علمگ الیُون یم نورہ بر
کل عالمِگہ یُڈس نظر اللّٰہ مولانا علیؑ

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

سرچغہ میٔبسن اُمُّ الکتاب جی یریوان عقل جواب
اُن بوالحسن اُن بوتراب اللہ مولانا علیؑ

جار دیچ گہوہ گنہ شلہ گسنش اسلامہ سے رحمتہ برنیش
کُفارہ گنہ مارنہ نختیش اللہ مولانا علیؑ

قطرہ ولو دریان میلترس میلسہ ہولوونیا میلترس
زرّہ دلوہن سان میلترس اللہ مولانا علیؑ

کُنہ برّہ عالم دسیمنس تک فلکنہ آدم دسیمنس
گاّل ملکوچی مرہم دسیمنس اللہ مولانا علیؑ

ساس دیننگہ ایرم دلیسپرس ہرمن بلاشم ڈو سیبس
نرمی یٹہ دشمن الیسپرس اللہ مولانا علیؑ

نورانی دیدار گہ دمن روحانی شہریار گہ دمن
شلہ لعلہ بازار گہ دمن اللہ مولانا علیؑ

توحیدہ جلوا آئینا ملکوتہ عالمہ نورہ سا
جی ہیکہ سمی عقلنگہ سا اللہ مولانا علیؑ

اُن ہا محمدہ ایمو جی شل گوٹیوہ اوسا الجنہ گری
ژول عشقہ رنجور رملی اللہ مولانا علیؑ

اُنہ عشقہ خنجر بٹ ہرم اُنہ شلہ حقیقت بیٹ غم
اُنہ شان کہ عزت بٹ آیم اللہ مولانا علیؑ

توحیدہ سیرہ برلیس نصیر اُنہ عشقہ زنجیرلو اسیر
نورانی دیدار گہ فقیر اللہ مولانا علیؑ

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

نورِ مجسّم

خدائے ذوالجلال اپنے ارادوں پر جو قادر ہے
خدا کا نور امامِ حق جہاں میں حیّ و حاضر ہے

بچشمِ نور بیں دیکھے اگر کوئی علیؑ دہر
درخشاں مہر کی مانند اس دنیا میں ظاہر ہے

کتاب اللہ کے علم و عمل کا ضامنِ عالم
زمانے کے تقاضے پر وہ فرمانے کا ماہر ہے

کتاب اللہ میں احکام ہیں ہر اک زمانے کی
زمانے کا امام اسرارِ قرآنی پہ قادر ہے

نبیوں کی شریعت کا وہی مقصودِ کلّی ہے
زمین و آسمان اس اشرفِ اکمل کی خاطر ہے

خدا کا نور ہے وہ اس لئے ہر شئی پہ قادر ہے
وہی دانائے کُل ہے عالمِ ما فی ضمائر ہے

صلاحِ خلقِ عالم کیلئے آیا ہے دنیا میں
ہے جس کا آشیاں عرشِ الٰہی پر وہ طائر ہے

خدا کی آنکھ ہے وہ اس سے کوئی شئے نہیں مخفی
وہ کُل موجودِ کونین پر مدام الوقت ناظر ہے

خدا کی معرفت ہی ہے امامِ وقت کی پہچان
جسے حاصل ہوا اسکی معرفت شادان و فاخر ہے

نصیرؔ اپنا قلم رکھ اعترافِ عجز ہی بہتر
ثنا و مدحِ مولا کی تری طاقت سے باہر ہے

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

عالمِ انسان

سرِ یزدان ہے تو انسان ہے　　گنجِ پنہان ہے تو انسان ہے

حاصلِ معرفت حقیقتِ روح　　رازِ قرآں ہے تو انسان ہے

زبدۂ کائنات و اشرفِ خلق　　جان و جانان ہے تو انسان ہے

صورتِ علم و پیکرِ حکمت　　جانِ عرفان ہے تو انسان ہے

بانئِ دین و کافرِ مطلق　　کفر و ایمان ہے تو انسان ہے

عالمِ برزخ و جہیم و جناں　　حور و غلمان ہے تو انسان ہے

جس کو سجدہ کیا فرشتوں نے　　نورِ رحمٰن ہے تو انسان ہے

نازنین و حسین و سرو بدن　　ماہِ کنعان ہے تو انسان ہے

شاہِ وحش و طیور و جن و پری　　گر سلیمان ہے تو انسان ہے

عامۃ الناس تا ولی و نبی　　نوعِ انسان ہے تو انسان ہے

رندِ بے باک و صوفئ صافی　　ریب و ایقان ہے تو انسان ہے

دہری و بت پرست و صاحبِ دین　　یا مسلمان ہے تو انسان ہے

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science

حسن روئے جہان و جلوۂ جان | کونِ امکان ہے تو انسان ہے
اول و آخر و عیان و نہان | ملک و سلطان ہے تو انسان ہے
گرچہ یہ راز ہے کہ جن و ملک | یا کہ شیطان ہے تو انسان ہے
الغرض اس بقائے کلی کا | بحرِ عمان ہے تو انسان ہے
منقسم ہے بقار مدارج میں | ان کا پایان ہے تو انسان ہے
یا بقار فی المثل ہوئی شب و روز | اس میں گردان ہو تو انسان ہے
فانی و باقی و عتیق و جدید | ذکر و نسیان ہے تو انسان ہے
وہ کہیں نور ہے کہیں ظلمت | راہ و رہدان ہے تو انسان ہے
وہ کہیں رنج ہے کہیں راحت | درد و درمان ہے تو انسان ہے

ہے حقیقت یہی بقول نصیرؔ
سرِ یزدان ہے تو انسان ہے

علیہ نور کریم بآی

ازلہ استاد علی سلطان کریم بآی
زمانا ہی شہ مردان کریم بآی

ہزار اندر ہزار اسمِگ تھمِگ نو
یقیناً صورتِ رحمان کریم بآی

زمانا کا دُما ہُم جسمہ کِتْ نو
حقیقتہ ای غراس قرآن کریم بآی

ھو الظاہرہ اشارت ہیٖن لوانا
خدا یہ ظاہر لُو لُم شان کریم بآی

اگر اُنہ کاف و نوُن نیباکہ عارفیا!
ازل لُم امر کُنہ فرمان کریم بآی

بہ انسان اشرف المخلوق اِچا نیبان
ہمیشہ مفخرِ انسان کریم بآی

حقیقتہ مُک دُو اشیس نورہ دریا
دُور گہو مارہ لعلگہ کان کریم بآی

ISW Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science

بلبشل گلی تل ایاس عشقہ شر یار
ہمیش جار دِرچ نُوبم جانان کریم بای

محبت ٹوک منیش اور شرطِ کل ہیں
شگلو تگہ دین کہ آوہ ایمان کریم بای

یہ غم بِلہ فتنہ مگہ طوفان تزدش ذم
زمانا عقل کشتیبان کریم بای

یہ تزوِلہ میّن گو سلو جنت گو لتریش خا
بہشتگ اِنہ بِذم رضوان کریم بای

تزو اِنہ ہن برُ لو کل حکمت یَیَس یذ
الھینسگ اوئی کِنس فرمان کریم بای

یہ موَدال میمی ایسلِن علم قحطِگ
اِشارت نائبِ سلمان کریم بای

نصیر الدینہ الیس لم عقل استاد
تِھرمن بے نامدار سلطان کریم بای

ISW
Institute for
Spiritual Wisdom
and
Luminous Science
Knowledge for a united humanity

دینہ قانون داقومی خدمتہ فضیلت

شاہ کریم دینہ شہنشاہ مِیمون اِنہ ہول بان
برچی گُسہ سرلوچرڑہ مِلِک جون صادلل بان

مِہ آمُ لوبان گلی اِن می ہولا افسر کا بی !
دینہ دلتشکو دردِنگ میکنسر دانا بی !

عقلہ بِہ گاہ مہ دلتشگو دورِنگ دیسمیہ بان
جی مچک نِی گلی می مذہبہ طن دیستخبان

دینہ خدمتہ گنہ می ہمتہ او شُخم دیڑبان
نفہ غلتِرسگ آیون مذہبہ گنہ می ایڑبان

مِیموجی ذُم گلی می افسرہ فرمان مییُسرُم
دینہ قانونگہ گنہ حکمتہ قرآن مییُرُم

دینہ سرکارہ خوشیہ خدمتہ گنہ کاٹ پسوان
مِیرُشک بان کرقیامتہ البتگہ میسلی سوان

عمرہ طاعت اپی مولا یوہ ہن خدمتہ گس
قوم خدمت ایتم سیس ! بہشت آن ذہ بہ لیس

ISW
Institute for
Spiritual Wisdom
and
Luminous Science
Knowledge for a united humanity

عقلہ سِسَ منہ بِہ خدمت لوٗ اُیَم کُس یُیڈان
جتیہ شُریارہ لبیگہ نورہ سُقم کُس یُیڈان

قومہ خدمت نہ بُٹن سِسن دیچ شریار آیبان
غمیہ دیدارِ گہ سگ خقلگہ گیومار آیسبان

خسں بیشل یکلی مِڈو ولو گو ہولہ اَموشی یا مولا
اُن ڈہ لیل می شُلہ خدمتن اِنی کُلی جتیہ سا

شُوگسہ ہر دُرتو رمی رُویچ ہہ چندک گُتِسن
مُر مَنس می نمہ انہ غیبہ گرگیٹ ڈُم دمِنِس

شُلہ ہریپ اِنہ فُویہ اِنہ اُیمسہ بی ذاخالی گبی
نظمہ دلتشکو مُلک اِن ڈُم بیہ واخالی ڈبی

دیشہ قُربانیہ گنہ جی بہ لپسوم دیلُو لُغصایر
دیشہ شریارِ گہ کھین ری بلہ می کھینہ اسِیر

روحِ کراماتگہ طور

ہن عملو وحدتہ نورا! — اسہ لیبیہ تازہ بہارا!
ریح کراماتگہ طورا — جیبہ شر ئیشتگہ یارا!
دین کہ دنیاتہ حضورا! — سجُور ریح عشقہ ستار
گونٹ ڈِم گنٹہ مشہورا — بے قرار جیبہ قرارا!
گورا منسلہ لجہ فدا! — گورا منسلہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم — مرحبا شاہ کریم!

ای غواص عقلہ کتاب — غیبہ پردا وُ لوُکر با
کل سوالاتہ جواب — سرکہ دنیاوُ لوُکر با
ریح شر ئیشہ گلاب — عشقہ مرکاوُ لوُکر با
عشقہ فردوسہ شراب — نورہ دریاوُ لوُکر با
گورا منسلہ لجہ فدا! — گورا منسلہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم — مرحبا شاہ کریم

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

دین کُ دُنیاتہ سُتّا
سجو پاکیزہ صفا!
حق و حاضرُمہ حشا!
سرکہ باحکمت یکا!
گورامنسہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم

باطنیہ کشفہ خیال
غیبہ نورانی جمال
بمشو دلتشکو مثال
عالمگہ حسنہ کمال
گورامنسہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم

یہ ژو جا چغہ ملگُ ایام
نورہ دلتشکوہ تمام!
عقلہ سیسہ ہنکی امام
ہر زمانہ نُ لو بام!
گورامنسہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم

عقلہ شان نورہ نشان
علمہ کُل حکمتہ کان
رویخ شر سیشہ مکان
جتیہ جی شاہ زمان
گورامنسہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم

عشقہ نا قورہ اِچھر
رویخ شر سیشگہ غز
معرفتہ غیبہ نظر
عقلہ روحانی ہنر
گورامنسہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم

مصطفیٰ رحمتہ ذات
مرتضیٰ نورہ صفات
از برنگ قند و نبات
رویخ گنہ آب حیات
گورامنسہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم

ISWLS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

پاکیتہ اصلی دعا! — نورہ شر ہیشنگ سگ
عشقہ رنجورہ شقا! — روئیچ لسبیہ اسقرہ رگ
چیپ بلم عالمہ سا! — غنیبہ بردگ نہ فنگ
نورہ معشوقہ لبئا! — من جمپ بان کہ بشگ
گورامنسلہ لجہ فدا! — گورامنسلہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم! — مرحبا شاہ کریم!

جسمہ ناسوت کہ گوئی — معرفتہ بزمہ گری!
روئیچ ملکوت کہ گوئی — حور و غلمان و پری!
عقلہ جبروت کہ گوئی — اسلوْ شلہ برغوزی!
ذاتہ لاہوت کہ گوئی — عشقہ گرگس گمڑی!
گورامنسلہ لجہ فدا! — گورامنسلہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم! — مرحبا شاہ کریم!

عاشقیہ مذہبہ پیر!
پادشاہ گوئی لہ وزیر!
گوئی غمئیس بالہ فقیر!
شوقہ کاسن لہ نصیر!
گورامنسلہ لجہ فدا!
مرحبا شاہ کریم!

ISWLS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

وجہ دین

اسماعیلی مذہب کے اصول کے مطابق عالمِ دین میں ہر پیغمبر یا امام کے ۱۲+۱۲+۴ = ۲۸ (حجتانِ روز، حجتانِ شب اور حجتانِ مقرب کل اٹھائیس) ہوتے ہیں، اور پیغمبر یا امام کی روحانی ہدایت کا نور سب سے پہلے انہی کے نفوسِ قدسیہ پر چمکتا ہے، جو علم و حکمت کی اعلیٰ صورتوں میں ضو فشانی کرتا رہتا ہے، حضرت حکیم ناصر خسرو قدس اللہ سرہ العظیم انہی حجتانِ کبار میں سے تھے، جن کے علمی کارناموں کی شہرت آفاق گیر ہے، حجت موصوف کی گرانمایہ تصنیفات دنیائے علم و ادب میں پھیلی ہوئی ہیں، جن میں سے کتاب "وجہ دین" نامور حکیم کی ایک آخری تصنیف اور ایک جامع کتاب ہے کیونکہ بعض مواقع پر اسی کتاب میں کتاب "زاد المسافرین" کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، پھر ظاہر ہے کہ "وجہ دین" "زاد المسافرین" جیسی معقولات کی جامع کتاب کے بعد لکھی گئی ہے اور یہ بھی ظاہر ہے کہ "زاد المسافرین" حجت موصوف کی ابتدائی تخلیقات میں سے نہیں بلکہ آخری تصنیفات میں سے ہو سکتی ہے بہرکیف کتاب "وجہ دین" وہ اسماعیلی کتاب ہے، جسے مردِ حکیم و حجت نے حکیمانہ انداز پر لکھی ہے، اب اصطلاحاتِ حکمت، اصطلاحاتِ اسماعیلی اور قدیم فارسی زبان کا سمجھنا ہر اسماعیلی کیلئے آسان نہ تھا، لہٰذا بہت سے اسماعیلی حضرات کے مشورہ اور حوصلہ افزائی کی بنا پر اس شہرۂ آفاق کتاب "وجہ دین" کا آسان اردو ترجمہ ہو رہا ہے توقع ہے کہ یہ علمی خدمت اسماعیلی عالم میں یکساں طور پر مفید ثابت ہو سکے گی۔

خادمِ قوم :-

نصیر ہونزائی

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for united humanity

تصنیفات نصیر ہونزائی

۱۔ سلسلۂ نورِ امامت: اسماعیلی اصول و فروع کی تشریح اردو میں۔

۲۔ نغمۂ اسرافیل:- ہونزائی زبان کی اولین منظوم کتاب۔

۳۔ آئینۂ جمال:- فارسی اور بروشسکی (ہونزائی) میں چند نظمیں۔

۴۔ میزان الحقائق:- سائنسی دور کا فلسفہ اردو میں۔

۵۔ شرافت نامہ:- ترجمۂ سعادت نامہ (از حکیم ناصر خسرو) تہذیب اخلاق کے متعلق اردو نظم میں

۶۔ منظوماتِ نصیری:- منقبتِ امامِ زمان و تصوف پر مشتمل فارسی اردو اور ہونزائی اشعار کا مجموعہ

۷۔ آئینۂ روح:- قرآنی روشنی میں روح کی تشریح و تفصیل اردو نثر میں (غیر مطبوعہ)

۸۔ درسِ اخلاق:- حسنِ اخلاق کے بارے میں ایک فارسی منظوم کتاب بمع ترجمہ و تشریح اردو میں (غیر مطبوعہ)

۹۔ تفسیر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ۔ کلمۂ پاک کے حقائق کی تشریح اردو میں (غیر مطبوعہ)

۱۰۔ تفسیر سورۃ الفاتحہ:- سورۂ فاتحہ کی تشریح اردو میں (غیر مطبوعہ)

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

۱۱- درختِ طوبیٰ (فارسی) } اسماعیلی مذہب کے علوم مخفی کے

۱۲- درختِ طوبیٰ (اردو) } متعلق (غیر مطبوعہ)

۱۳- تحفہ بہ اسماعیلیان :- چند عقائد و آداب قرآنی و عقلی دلائل کی روشنی میں، اردو میں (غیر مطبوعہ)

مفتاح الحکمت :- معجزات و کرامات کی تحقیق اور امام شناسی کا عظیم فلسفہ اردو نثر میں۔

نوٹ :-

مذکورہ بالا کتابوں میں سے سلسلۂ نور امامت ۔ میزان الحقائق
۱.۵۰ ۱.۵۰
شرافت نامہ مفتاح الحکمت اور منظوماتِ نصیری مندرجہ ذیل پتہ پر
۰.۲۵ ۲.۰۰ ۱.۲۵
مل سکتی ہیں

(۱) عباسی کتب خانہ جونا مارکیٹ کراچی

(۲) دوکاندار ہزارہ بیگ صاحب پل روڈ ۔ گلگت

(انٹرنیشنل پریس کراچی)

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity